MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۱
[illegible]

دیکھوں ظاہر مری تقدیر سے کیا ہوتا ہے
کون رہتا ہے یہاں کون جدا ہوتا ہے

۴۲
[illegible]

مستعد چلنے پہ تھے لخت جگر زینب کے
ماموؤں کے سامنے حاضر تھے پسر زینب کے

۴۳
[illegible]

تھامے اس وقت سکینہ دل بیتاب اپنا
ننھے ہاتھوں پہ لیے پھرتی تھی اسباب اپنا

۴۴
[illegible]

رفقائے شاہ کے سب تیغ و سپر باندھتے تھے
فی الحقیقت کہ شہادت پہ کمر باندھتے تھے

۴۵
[illegible]

ہائے کیا نانا کی امت نے ستایا تم کو
کیسا یہ بیٹھے بٹھائے سفر آیا تم کو

۴۶
[illegible]

یہ نہ معلوم تھا کچھ دن ہی ابھی جینا ہے
اب یہ پیکان اسے پانی کے عوض پینا ہے

۴۷
[illegible]

کوئی اسباب حرم سارا لیے جاتا تھا
کوئی [illegible] لیے جاتا تھا

۴۸
[illegible]

ہائے یہ سن ترا اور شام و سفر کی ایذا
دیکھنی تھی تری قسمت میں سفر کی ایذا

۴۹
[illegible]

سو اصغر کا رکھے یہ جھولہ و دھیان رہے
کہیں بن باپ کا دولھا نہ پر ارمان رہے

www.emarsiya.com

۴۰

[illegible]

بیبیاں بیبیوں سے ملکے جدا ہوتی تھیں
لڑکیاں لڑکیوں سے لگ کے گلے روتی تھیں

۴۱

[illegible]

اور جو سبط پیمبر کے گلے ملتے تھے
نوجوان قاسم و اکبر کے گلے ملتے تھے

۴۲

[illegible]

جبتلک خیر سے پھر آپ یہاں آئینگے
ہم زیارت کو محمدؐ کی ترس جاوینگے

۴۳

[illegible]

اس سفر میں تم اگر بیاہ رچانا قاسم
خیر خواہان وطن کو نہ بھلانا قاسم

۴۴

[illegible]

دیکھو اے لوگو ذرا میرے بڑے لینے کا
ساتھ چلنے کو بولے نہ یہاں رہنے کا

۴۵

[illegible]

تھے اک ہاتھ سے ننھا سا جگر تھام لیا
دوسرے ہاتھ سے دامان پدر تھام لیا

۴۶

[illegible]

نہیں کہتی کہ عزیزوں کے برابر جانو
مجکو تم اپنی کنیزوں کے برابر جانو

۴۷

[illegible]

بیٹیاں اور بہن چھاتی سے لگانے کے لیے
لیچلو تم مجھے اصغر کے کھلانے کے لیے

۴۸

[illegible]

ایک کچھ اسباب کے تم باندھتی ہو کھولتی ہو
مجھسے چھوٹوں بھی ذرا منھ نہیں بولتی ہو

www.emarsiya.com

۲۲۳

[illegible]

تو کہتی ہیں گودی میں اٹھا لو مجھکو
کسی اسباب کے اشتر پہ بٹھا لو مجھکو

۲۲۴

[illegible]

شرم کے مارے جو خاموش رہیگی کبرا
دل کی کچھ بات وہاں کس سے کہیگی کبرا

۲۲۵

[illegible]

تو ہی بیمار بہت راہ میں بیکل ہوگی
کوچ کرتے ہی تجھے منزل اول ہوگی

۲۲۶

[illegible]

تنگ کے دو کپڑے ہیں کچھ اتنا بڑا ہو تو نہیں
مٹھی بھر ہڈیاں ہیں مجھ میں بڑا بوجھ نہیں

۲۲۷

[illegible]

تشنہ ہو جائے یہ جھولیکی جھلانے والی
مجکو بیمار سمجھ ہو نہیں کھلانے والی

۲۲۸

[illegible]

جمع رکھو اپنے تو ابھی غش ہوا اصغر
جلد آ پہونچیگا اکبر تیرے پاس اکی اصغر

۲۲۹

[illegible]

اور بہونکے تو سر پہ ید شفقت پھیرا
منہ بھی بیمار ہیں سے دم شفقت پھیرا

۲۳۰

[illegible]

سر کو شہدا کے ہر اک شخص جو مغموم ہوا
ماں وہ جانتی ہیں جدائی مجھے معلوم ہوا

۲۳۱

[illegible]

کوئی جینے کا رکھو اب نہ بھروسا میرا
نوجواں چھوڑ چلا مجکو مسیحا میرا

www.emarsiya.com

[illegible]

بھینا آنکھوں سے بجا لائیگا اکبر عابد
وان پہونچکر جو نہ ہوجائے برابر وعدہ

[illegible]

رو رو صغرا سے سکینہ جو جدا ہوتی تھیں
شاہ بھی روتے تھے بانو بھی کھڑی روتی تھی

[illegible]

دل جگر دونوں مرے غم سے ملے جاتے ہیں
میں کھڑی دیکھتی ہوں شاہ چلے جاتے ہیں

[illegible]

ہو نہیں بیمار خدا جانے شفا ہو کہ نہیں
پھر میسر مجھے دیدار ترا ہو کہ نہیں

[illegible]

کبھی وہ باپ کی گردن سے لپٹی جاتی تھی
ماں چھڑاتی تھی تو دامن سے لپٹ جاتی تھی

[illegible]

ندی اشکوں کی اب آنکھوں سے بہی جاتی ہے
قافلہ جاتا ہے بیمار رہی جاتی ہے

[illegible]

شاہ فرماتے تھے کیوں فاطمہ اب جا پدر
آپکے منہ سے یہ نکلتا تھا صدا ہائے پدر

[illegible]

رو رو کہتی تھی کہ اب آس مری ٹوٹتی ہے
باپ بھی چھوٹتا ہے ماں بھی مری چھوٹتی ہے

[illegible]

شاہ آگے کو جو دو چار قدم جاتے تھے
رونا صغرا کا جو سنتے تھے تو تھم جاتے تھے

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.emarsiya.com